فون نمبر ۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ایڈیٹر

ربوہ پاکستان

ضمیمہ روزنامہ

الفضل

یوم دوشنبہ

جلد ۵۴/۱۹ ۔ ۸ نبوت ۱۳۴۴ ہش ۔ ۱۳ رجب ۱۳۸۵ھ ۔ ۸ نومبر ۱۹۶۵ء ۔ نمبر ۲۵۷

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم
وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

ھو الشافی

ھو الناصر

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کی رپورٹ

(محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب)

ربوہ ۷ ۔ نومبر ۔ بوقت ۹½ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت بہت زیادہ خراب رہی ۔ سانس کی تکلیف زیادہ تھی اور دل پر بھی اثر تھا ۔ رات لاہور سے ڈاکٹر مسعود احمد صاحب اور ڈاکٹر صادق حسن صاحب حضور کو دیکھنے آئے نیز ڈاکٹر زینت حسن صاحبہ خون کا معائنہ کرنے کے لئے آئیں ۔ ڈاکٹروں نے معائنہ کے بعد رائے دی کہ حضور کی حالت گزشتہ چوبیس گھنٹے میں بہت تشویشناک ہو گئی ہے ۔ Infection بڑھ گئی ہے جس کی تصدیق رات کے خون کے ٹیسٹ سے بھی ہوتی ہے کہ Infection بہت زیادہ ہو گئی ہے ۔ رات بخار ۱۰۲٫۸ تک ہو گیا مگر اس وقت ۹ بجے صبح ۱۰۰٫۰ ہے نیز عام حالت تسلی بخش نہیں ۔ دل اور سینہ پر بیماری کی Toxins کا اثر ہے ۔ صبح ساڑھے سات بجے ڈاکٹر ذکی حسن صاحب بھی کراچی سے تشریف لائے ہیں اور ابھی انہوں نے اور ڈاکٹر مسعود احمد صاحب نے حضور کا معائنہ کیا ہے اور مزید علاج بھی تجویز کیا ہے ۔

حتی الامکان علاج کے سلسلہ میں ہر قسم کی تدبیر اختیار کی جا رہی ہے مگر مومن کا اصل سہارا اللہ تعالیٰ کی ذات ہے ۔ وہی ہے جو تدبیر میں برکت ڈال سکتا ہے ۔ پس اے مخلصین جماعت اپنے آسمانی آقا کے حضور نہایت تضرع اور گریہ و زاری سے سجدوں میں گر جاؤ ، بہت بہت استغفار کرو اور صدقات دو تا وہ ہم پر رحم فرماوے اور ہمارے پیارے امام کو اپنی خاص قدرت سے کامل شفا عطا فرما کر حضور کی زندگی میں بے حد برکت ڈالے کیونکہ " جیلے سب جاتے رہے اِک حضرتِ توّاب ہے "

آمین یا ارحم الراحمین آمین

والسلام

خاکسار ۔ مرزا منور احمد

۷ ۔ نومبر ۱۹۶۵ء
۹½ بجے صبح

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۝

حضرت مسیح موعودؑ کے فرزندِ دلبند گرامی ارجمند مظہر الاول والآخر مظہر الحق والعلاء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا وصال

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

ربوہ ۸ نومبر بروز دوشنبہ ۔ خدائی تقدیرات کے ماتحت بالآخر وہ المناک گھڑی آپہنچی جس کے تصور سے مومنوں کے دل لرزرہے تھے جسموں پر کپکپی طاری تھی اور آنکھیں آنسو بہارہی تھیں ۔ یعنی امیر المومنین سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود قریباً ستتر ۷۷ سال تک بفضل اللہ تعالیٰ دنیا کو بےشمار فیوض و برکات سے نوازنے، علوم و معارف سے مالا مال کرنے، تبلیغ و اشاعتِ اسلام کے ایک عالمگیر نظام کے ذریعہ دنیا کے چپہ چپہ پر اسلام کا جھنڈا لہرانے، اور اطراف و جوانبِ عالم میں لاکھوں انسانوں کو حلقہ بگوشِ اسلام بنانے اور دنیا کو ایک عظیم الشان روحانی انقلاب سے ہمکنار کرنے کے بعد مورخہ ۷، ۸ نومبر ۱۹۶۵ء مطابق ۱۳ و ۱۴ رجب ۱۳۸۵ھ کی درمیانی شب جو دوشنبہ کی رات تھی ۲ بجکر ۲۰ منٹ پر اس جہانِ فانی سے رحلت فرما کر اپنے رفیقِ اعلیٰ سے جاملے ۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ۔ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۔

اس میں شک نہیں کہ ہمارے لئے یہ انتہائی روح فرسا اور جگر پاش خبر ہے جس کو سنکر کلیجہ منہ کو آتا ہے اور دل و دماغ کو ایک بجلی کا سا دھکا لگتا ہے ۔ مگر حقیقت بہرحال حقیقت ہے ۔ ہم اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی ہیں ۔ ہم عظیم صدمہ کی اس گھڑی میں اپنے پیارے امام نور اللہ مرقدہ کے مبارک الفاظ میں احباب جماعت کو یہ کہتے ہیں :-

”ابتلاؤں کا آنا ایسی ضروری بات ہے کہ نبیوں کی کوئی جماعت ایسی نہیں ہوئی کہ جس پر ابتلاء نہ آئے ہوں .... ابتلاء تمہارے لئے خوف و خطر کا باعث نہیں ہو سکتے ۔ مومن کو کبھی ڈر نہیں ہوتا ۔ اس پر جب ابتلاء آتا ہے تو وہ سمجھتا ہے کہ اس ابتلاء کے ساتھ ہی خدا کی مدد بھی آرہی ہے ۔“ (خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۴ مارچ ۱۹۳۲ء مطبوعہ الفضل ۲۷ ستمبر ۱۹۶۳ء)

نیز اس موقعہ پر ہم حضور پرنور کی انتہائی دردِ دل سے کی ہوئی ایک نصیحت اور دعا بھی احباب جماعت تک پہنچانا ضروری سمجھتے ہیں ۔ جو حضور رضی اللہ عنہ نے ۱۹۵۵ء میں اپنی بیماری کے آغاز میں فرمائی تھی ۔ حضور نے فرمایا :-

”ہر انسان جو پیدا ہوا ہے اس نے مرنا ہے ۔ ان گھڑیوں میں جب میں محسوس کرتا تھا کہ میرا دل ڈوبا کہ ڈوبا مجھے یہ غم نہیں تھا کہ میں اس دنیا کو چھوڑ رہا ہوں ۔ مجھے یہ غم تھا کہ میں آپ لوگوں کو چھوڑ رہا ہوں ....

(باقی صفحہ ۸ پر)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم سہ شنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۴/۱۹	۹ نبوت ۱۳۴۴ ہش ۱۵ رجب ۱۳۸۵ھ	۹ نومبر ۱۹۶۵ء	نمبر ۲۵۸

اے میرے وفادار آقا! میں تجھے تیری ہی وفاداری کی قسم دیتا ہوں۔ اِن کمزوروں نے اپنی کمزوریوں کے باوجود تجھ سے وفاداری کی۔ تُو طاقتور ہوتے ہوئے اِن سے بیوفائی نہ کیجیو۔ یہ بات تیری شان کے شایان نہیں اور تیری پاکیزہ صفات کے مطابق نہیں۔ میں اِن لوگوں کو تیری امانت میں دیتا ہوں۔ اے سب امینوں سے بڑے امین اِس امانت میں خیانت نہ کیجیو اور اِس امانت کو پوری وفاداری کے ساتھ سنبھال کر رکھیو ...

اے میرے عزیزو! تم سے کوتاہیاں بھی صادر ہوئیں تم سے قصور بھی ہوئے مگر میں نے یہ دیکھا کہ ہمیشہ ہی خدا تعالےٰ کی آواز پر تم نے لبیک کہا، تم موت کی وادیوں میں سے گزر کر بھی خدا تعالیٰ کی طرف دوڑتے رہے ہو۔ مجھے یقین ہے کہ خدا تعالےٰ تمہیں (اکیلا) نہیں چھوڑے گا...

ہمارا خدا سچا خدا ہے، زندہ خدا ہے، وفادار خدا ہے، تم ہمیشہ اُس پر توکّل رکھو اور اپنی اولاد کو بھی اُس پر توکّل رکھنے کی تلقین کرو ..... میں نے ساری عمر جب بھی اِس رنگ میں اخلاص کے ساتھ دعا کی ہے میں نے کبھی نہیں دیکھا کہ اُس دعا کے قبول ہونے میں دیر ہوئی ہو۔ اگر تم اِس رنگ میں اپنے رب سے محبت کرو گے اور اُس کی طرف جھکو گے تو وہ ہمیشہ تمہاری مدد کے لئے آسمان سے اترتا رہے گا۔ ایک دولت میں تمہیں دیتا ہوں ایسی دولت جو کبھی ختم نہیں ہوگی۔ ایک علاج میں تمہیں عطا کرتا ہوں وہ علاج جو کسی بیماری میں خطا نہیں کرے گا ایک عصا میں تمہارے حوالے کرتا ہوں ایسا عصا جو تمہاری عمر کی انتہائی کمزوری میں بھی تمہیں سہارا دے گا۔ اور تمہاری کمر کو سیدھا کریگا اے خدا! تو اپنے اِن بندوں کے ساتھ ہو جب انہوں نے میری آواز پر لبیک کہی تو انہوں نے میری آواز پر لبیک نہیں کہی بلکہ تیری آواز پر لبیک کہی۔ اے وفادار اور صادق الوعد خدا اے وفادار اور سچے وعدوں والے خدا تُو ہمیشہ اِن کے اور اِن کی اولادوں کے ساتھ رہیو اور اِن کو کبھی نہ چھوڑیو۔ دشمن اِن پر کبھی غالب نہ آئے اور یہ کبھی ایسی مایوسی کا دن نہ دیکھیں جس میں انسان یہ سمجھتا ہے کہ میں سب سہاروں سے محروم ہو گیا ہوں۔ یہ ہمیشہ محسوس کریں کہ تُو اِن کے دل میں بیٹھا ہے، اِن کے دماغ میں بیٹھا ہے اور اِن کے پہلو میں کھڑا ہے اللّٰھم آمین ....

خدا کرے کہ میری عدم موجودگی میں تم غم نہ دیکھو ... ہم سب خدا کی گود میں ہوں اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہمارے پاس کھڑے ہوں۔" (الفضل ۲۲ مارچ ۱۹۵۵ء)

حضور پُرنور رضی اللہ تعالیٰ عنہ اللہ تعالےٰ کی عظیم الشان بشارتوں اور مہتم بالشان آسمانی پیشگوئیوں کے بموجب ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاں حضرت ام المومنین نور اللہ مرقدہا کے بطنِ مبارک سے پیدا ہوئے۔ اللہ تعالےٰ نے اپنے الہامِ خاص سے حضرت مسیح موعود علیہ السّلام پر انکشاف فرمایا کہ آپ ہی مصلح موعود کی عظیم الشان پیشگوئی کے مصداق اور وہ اولوالعزم فرزندِ موعود ہیں جس کے ذریعہ دنیا بھر میں غلبۂ اسلام کی مہتم بالشان بشارتیں پوری ہونی مقدر ہیں۔ ان پیشگوئیوں کے بموجب آپ ۱۴ مارچ ۱۹۱۴ء کو خلیفۃ المسیح الثانی کی حیثیت سے خلافتِ احمدیہ کی مسندِ جلیلہ پر متمکن ہوئے۔ آپ کے ۵۲ سالہ عظیم الشان اور موعود عہدِ خلافت کا ہر دن اور ہر لمحہ اللہ تعالےٰ کے مہتم بالشان نشانوں غیر معمولی فضلوں اور رحمتوں اور برکتوں سے معمور رہا اور خدائی پیشگوئیوں کے بموجب اسلام کو چار دانگِ عالم میں عظیم الشان فتوحات نصیب ہوئیں اور ساری دُنیا نے اِس امر کا مشاہدہ کیا کہ آپ واقعی ایک خدائی نور تھے جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا، خدا کا سایہ ہر آن آپ کے سر پر رہا آپ جلد جلد بڑھے اور اسیروں کی رستگاری کا موجب بنے۔ آپ نے زمین کے کناروں تک شہرت پائی اور دنیا کی قوموں نے آپ سے برکت پائی۔ اور بالآخر آپ کے متعلق تمام آسمانی پیشگوئیوں کے پورا ہونے کے بعد آپ اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اٹھائے گئے۔ دنیا نے دیکھ لیا اور اس امر کی گواہی دی کہ آپ واقعی ایک نہایت ہی بابرکت روح اور آسمانی نور تھے جس نے کرّۂ ارض کو کم و بیش ۵۲ برس تک منور اور خدائی برکتوں سے معمور کئے رکھا گو خدائی مقدرات کے ماتحت یہ آسمانی وجود بظاہر ہماری آنکھوں سے اوجھل ہو کر مولائے حقیقی سے جا ملا ہے لیکن اس کے انوار و برکات اب بھی جاری و ساری ہیں اور انشاء اللہ رہتی دنیا تک جاری و ساری رہیں گے۔ ذالک تقدیر العزیز العلیم۔

ادارہ الفضل اس عظیم جماعتی صدمہ پر حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی۔ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب اور آپ کے جملہ برادران و ہمشیرگان اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کے جملہ دیگر افراد کی خدمت میں نیز روئے زمین پر پھیلی ہوئی تمام جماعت ہائے احمدیہ کے افراد سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتا ہے اور اللہ تعالےٰ کے حضور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالےٰ سیدنا حضرت امیر المومنین کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور اپنے قربِ خاص سے نواز کر آپ کے درجات بلند سے بلند فرماتا چلا جائے اور جماعت کا ہر رنگ میں حافظ و ناصر ہو اور ہر مرحلہ پہ اس کی رہنمائی فرمائے۔ آمین۔

تیرے بغیر

زندگی سکتہ میں ہے جانِ جہاں تیرے بغیر
سرد ہے یہ شعلۂ نبضِ تپاں تیرے بغیر

ہو گیا ہے منجمد تن میں مرے دورانِ خوں
تھم گئی ہے گردشِ چرخِ دواں تیرے بغیر

موتوا قبل ان تموتوا کا ہوا ہے راز فاش
آمد و رفتِ نفس بھی ہے گراں تیرے بغیر

مجھ کو یہ محسوس ہوتا ہے۔ جو ہے۔ کچھ بھی نہیں
ہے یہ ہستی محض ہستی کا نشاں تیرے بغیر

اے مرے مہرِ درخشاں ہو چکا جب تُو غروب
ہو بھی تو تنویر باقی ہے کہاں تیرے بغیر

سیدنا حضرت امیر المومنین نوّر اللہ مرقدہٗ کا احبابِ جماعت سے خطاب

نونہالانِ جماعت مجھے کچھ کہنا ہے ✤ پر ہے یہ شرط کہ ضائع مرا پیغام نہ ہو
چاہتا ہوں کہ کروں چند نصائح تم کو ✤ تاکہ پھر بعد میں مجھ پر کوئی الزام نہ ہو
جب گزر جائیں گے ہم تم پہ پڑے گا سب بار ✤ سُستیاں ترک کرو طالبِ آرام نہ ہو
خدمتِ دین کو اِک فضلِ الٰہی جانو ✤ اِس کے بدلے میں کبھی طالبِ انعام نہ ہو
دل میں ہو سوز تو آنکھوں سے رواں ہوں آنسو ✤ تم میں اسلام کا ہو مغز فقط نام نہ ہو
عُسر ہو یُسر ہو تنگی ہو کہ آسائش ہو ✤ کچھ بھی ہو بند مگر دعوتِ اسلام نہ ہو
کام مشکل ہے بہت منزلِ مقصود ہے دُور ✤ اے مرے اہلِ وفا سُست کبھی گام نہ ہو
گامزن ہوگے رہِ صدق و صفا پر گر تم ✤ کوئی مشکل نہ رہے گی جو سر انجام نہ ہو
ہم تو جس طرح بنے کام کئے جاتے ہیں ✤ آپ کے وقت میں یہ سِلسلہ بدنام نہ ہو
میری تو حق میں تمہارے یہ دُعا ہے پیارو ✤ سر پہ اللہ کا سایہ رہے ناکام نہ ہو

ظلمتِ رنج و غم و درد سے محفوظ رہو
مہرِ انوار درخشندہ رہے شام نہ ہو

حضورؓ کی تشویشناک علالت اور وصال کی خبر ریڈیو پاکستان سے نشر ہوئی

ربوہ ۸ر نومبر ۔ کل مؤرخہ ۷ر نومبر کی شام کو ریڈیو پاکستان نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی تشویشناک علالت کی خبر وقفہ وقفہ کے ساتھ تین بار نشر کی۔ اور آج صبح انگریزی خبروں کے بلیٹن کے معاً بعد ریڈیو پاکستان سے حضورؓ کے وصال کی خبر نشر ہوئی۔

اجلاس مجلس انتخابِ خلافت

بموجب ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعودؓ

بر موقع مجلس مشاورت ۱۹۵۷ء

مجلس انتخابِ خلافت کا اجلاس انشاء اللہ تعالیٰ آج بتاریخ ۸ر نومبر ۶۵ء بروز پیر بوقت ۷½ بجے بعد نماز عشاء مسجد مُبارک ربوہ میں منعقد ہوگا جُملہ ممبران مجلس انتخابِ خلافت کی خدمت میں عرض ہے کہ مہربانی فرما کر نماز عشاء مسجد مبارک ربوہ میں ادا فرماویں جو ٹھیک سات بجے ہوتی ہے۔ اس کے بعد صرف ممبر صاحبان ہی مسجد میں تشریف رکھیں اور اجلاس کی کارروائی میں شامل ہوں۔

عبدالرحمٰن انور
سیکرٹری مجلس شوریٰ
۸/۱۱/۶۵

مرزا عزیز احمد
ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان
۸/۱۱/۶۵

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا